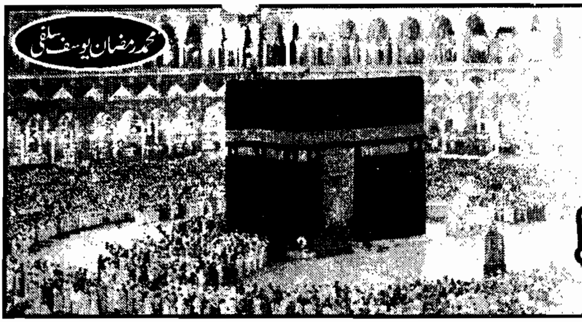

اے کاش ایک ہوں مسلم!

محمد رمضان یوسف سلفی

مسلمان اس وقت جس افتراق و انتشار' تنزل و تزلزل اور افراتفری میں مبتلا ہیں' اسے موقع ''غنیمت'' جانتے ہوئے طاغوتی طاقتیں خطہ ارض سے مسلمانوں کے وجود کو مٹانے پر تلی ہوئی ہیں۔ بھارت' کشمیر' عراق' بوسنیا' فلسطین' افغانستان' روس' امریکہ برطانیہ اور دیگر ممالک میں مسلمان ظلم کی چکی میں پس رہے ہیں۔ان کی عزت و آبرو کو پامال کیا جارہا ہے اور ان کے خون سے سرعام ہولی کھیلی جارہی ہے۔

طاغوتی طاقتیں متحد ہو کر مسلمانوں کے خلاف برسر پیکار ہیں' جبکہ مسلمان اس صفت سے تہی دامن نظر آتے ہیں۔ ہماری آپس کی نا اتفاق کا سبب غیر قومیں ہم پر یلغار کیے ہوئے ہیں اور ہم کروڑوں سے بھی متجاوز ہونے کے باوجود ان کے مقابل ''بے اثر'' ہیں۔ایک دور وہ تھا جب ہمارے اندر ایمانی پختگی' جذبہ جہاد اور اسلامی محبت و اخوت تھی تو ہم دشمن کے مقابل قلیل ہونے کے باوجود اس پر غالب ہوا کرتے تھے۔جبکہ اب معاملہ اس کے برعکس ہے۔اب بھی اگر ہم اپنے قلب و روح میں ایمان و اخلاص' جذبہ جہاد اور جرات و شجاعت پیدا کرلیں جو کہ کبھی ہمارا وصف تھا تو کچھ شک نہیں کہ ہم دوبارہ پھر سے اپنا کھویا ہوا مقام حاصل کرلیں گے۔اللہ رب العزت کا تو اعلان ہے کہ:

﴿وانتم الاعلون ان كنتم مؤمنين﴾ (آل عمران:۱۳۹) ''اور تم ہی غالب رہوگے اگر تم مومن بن جاؤ۔''

یہ آیت مبارکہ خبر دے رہی ہے کہ دنیا پر غالب ہونے کے لیے مسلمانوں میں ایمانی قوت کی دولت کا ہونا ضروری ہے۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ آج ہم مسلمان الا ماشاء اللہ اس چیز سے تہی دامن نظر آتے ہیں۔مسلمانوں کی موجودہ حالتِ زار کو دیکھتے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان اس حقیقت کی عکاسی کررہا ہے کہ..... ''ایک زمانہ آئے گا جب غیر قومیں تم پر اس طرح ٹوٹ پڑیں گی جیسے بھوکے کھانے پر۔''

پوچھا گیا ''اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت ہماری تعداد کیا کم ہوگی.....؟'' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں بلکہ تم بہت زیادہ ہوگے' لیکن تمہاری حیثیت پانی کے اوپر نمودار ہونے والی میل کچیل کی سی ہوگی۔پھر پوچھا ایسا کیوں ہوگا؟ ارشاد فرمایا: تم میں ''وہن'' پیدا ہوجائے گا۔اب سوال ہوا وہن کیا ہے.....؟ فرمایا حب الدنیا و کراهية الموت۔دنیا کی محبت اور موت کا خوف۔(ابوداؤد' جلد نمبر۳' ص:۳۵۴)

دورِ حاضر میں مسلمان اس فرمانِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تناظر میں جھانک کر دیکھ لیں۔ مسلمان مال و دولت کی فراوانی اور اپنی کثیر تعداد کے باوجود ظلم کی چکی میں پس رہے ہیں۔

دیگر ممالک کے مسلمانوں کے حالات سے قطعِ نظر اگر ہم وطنِ عزیز پاکستان میں بسنے والے مسلمانوں کے اندرونی حالات کا جائزہ لیں تو ان کی آپس کی ''محاذ آرائی'' جنگِ عظیم سے کچھ کم نظر نہیں آتی۔ وطن کے باسی موجودہ ملکی صورتحال میں جن مشکلات سے دوچار ہیں' اس سے فضا میں کشیدگی اور بڑا اضطراب پایا جاتا ہے۔ کیونکہ ملک میں امن کی فضاء آسمان کی وسعتوں میں گم ہو چکی ہے۔ ظلم و بربریت کا بازار گرم ہے' تیغ و خنجر کا دور دورہ ہے' چوری' اغواء' ڈکیتی اور بم دھماکوں سے انسانیت سسک رہی ہے۔ وطن کی عفت مآب بیٹیوں کی عصمت دری آئے روز ہوتی ہے۔ ان حالات میں نہ کسی کی جان محفوظ ہے اور نہ آبرو۔ مزید ظلم یہ کہ شر پسند عناصر مذہبی منافرت کو ہوا دے کر عوام میں نفرت کی آگ بھڑکا رہے ہیں۔ جس کی زد میں آ کر ہزاروں بے گناہ لوگ اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ مختلف مکاتبِ فکر کے کئی جید علماء تخریب کاری کا نشانہ بن چکے ہیں۔ ہنوز یہ سلسلہ جاری ہے۔ دو عشرے پہلے مذہبی منافرت اور تخریب کاری کا جو سلسلہ شروع ہوا تھا' اب اس کی انتہاء دکھائی دیتی ہے۔ مساجد اور امام بارگاہوں پر حملے اور تخریب کاری عام ہوتی جا رہی ہے جو کہ قابلِ مذمت اور قابلِ تشویش امر ہے۔

مسجد وہ جگہ ہے جہاں آدمی دنیا کے تمام ''جھمیلوں'' کو چھوڑ کر فقط اللہ کے آگے سربسجود ہو کر قلبی راحت و سکون حاصل کرتا ہے۔ لیکن افسوس کہ یہ امن کی جا بھی اسلام دشمن لوگوں سے محفوظ نہیں رہی۔ جب حالات اس قدر ناگفتہ بہ ہیں' تو پھر ہمیں چاہیے کہ ہم اس وحشیانہ ظلم و جور کے استحصال کے لیے مذہبی' علاقائی اور لسانی تعصب سے بالاتر ہو کر فقط اسلامی محبت و اخوت کا بھائی چارہ قائم کر کے ایک دوسرے کی تکفیر سے اجتناب کریں اور اللہ رب العزت کے اس فرمان ﴿واعتصموا بحبل الله جميعا﴾ کے تحت یک مشت ہو جائیں۔ اگر ایسا ہو جائے تو امتِ محمدیہ پھر سے مقامِ رفعت پر فائز نظر آئے گی۔

میں تمام دینی جماعتوں اور ان کے ان کے قائدین کی خدمت میں عاجزانہ گزارش کروں گا کہ خدارا...... انما المومنون اخوة کے حکم کو سامنے رکھتے ہوئے آپس کے اختلافات چھوڑ کر کتاب و سنت کے سائے تلے ایک ہو جائیں۔

بتان رنگ و بو کو توڑ کر ملت میں گم ہو جا
نہ تورانی رہے باقی نہ ایرانی نہ افغانی

پینٹرز
کاتب
سائن بورڈ
کلاتھ بینر
سکرین پرنٹر
حافظ پبلسٹی
اور اشتہارات کی کتابت کیلئے تشریف لائیں
حافظ شبیر احمد سجاد
0321-4205164
رانا عبد الستار
0321-4187286
ریلوے روڈ شیخوپورہ